دشوار کام تھا  تیرے غم کو سمیٹنا
میں خود کو باندھنے میں کئی بار کھل گی

آج کرنا ہے چراغاں سرِ مژگاں مجھ کو
خوش نصیبی سے ملا ہے درِ جاناں مجھ کو

آپ کی ذات کو اللہ سلامت رکھے
آپ جیسا نہ ملا کوئی نگہباں مجھ کو

میں گنہگار کہاں دامنِ سرکار کہاں
مل گیا تیرے کرم سے ترا داماں مجھ کو

زندگی آپ کے قدموں پہ نچھاور کر دوں
آپ مل جائیں اگر اے مرے جاناں مجھ کو

کیا طلب تجھ سے کروں اتنا نوازا تو نے
سر اٹھانے نہیں دیتے ترے احساں مجھ کو

آپ کی چشمِ عنایات کے میں قرباں جاؤں
آئینہ دیکھ کے ہوتا ہے پشیماں مجھ کو

آج پھر میرے مقدر کی بر آئی ہے دعا
آج پھر آکے ملے ہیں مرے جاناں مجھ کو

اور تو کوئی تمنا ہی نہیں ہے صادق
آرزو ہے کہ ملے جلوۂ جاناں مجھ کو